السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خانہ کعبہ کے پردے کو پکڑ کر لٹکنے اور اس سے چمٹنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خانہ کعبہ کے پردے کو پکڑ کر لٹکنے اور اس سے چمٹنے کی شریعت میں کوئی اصل نہیں ہے اسی لیے جب حضرت عبداللہ بن عباس نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ طواف کرتے ہوئے خانہ کعبہ کے چاروں گوشوں کا استلام کررہے ہیں تو فرمایا کہ استلام صرف حجر اسود اور رکن یمانی کے ساتھ خاص ہے ۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ بیت اللہ شریف کا کوئی حصہ قابل ترک نہیں ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

ترجمہ: بیشک اللہ کے رسول کے اندر تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے ۔

اور آپ ﷺ نے صرف رکن یمانی اور حجر اسود کا استلام فرمایا ہے ۔ اس کے بعد حضرت معاویہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قول کی طرف رجوع کرلیا ۔ ([1])

([1] مسند احمد ج1 ص217)

[فتاوی مکیہ]

صفحہ08

محدث فتویٰ